1189 ۔ داڑھی منڈوانے کا حکم

سوال

داڑھی منڈوانے یا کٹوانے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

صحیح احادیث اور صریح سنت نبویہ میں وارد شدہ اخبار اور کفار کی عدم مشابہت کے عمومی دلائل کی بنا پر داڑھی منڈوانا حرام ہے، ان احادیث میں درج ذیل حدیث بھی شامل ہے:

ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" مشرکوں کی مخالفت کرو، اور داڑھیاں بڑھاؤ اور مونچھیں چھوٹی کرو "

اور ايك روایت میں ہے:

" مونچھیں پست کرو، اور داڑھیوں کوم عاف کر دو "

اور اس موضوع میں ان کے علاوہ بھی بہت ساری احادیث ہیں اور اعفاء اللحیۃ کا معنی یہ ہے داڑھی کو اپنی حالت پر چھوڑ دیا جائے اور داڑھی کی توفیر یہ ہے کہ اسے بغیر کاٹے اور اکھاڑے یا کچھ کاٹے اصل حالت میں ہی باقی رکھا جائے.

ابن حزم رحمہ اللہ نے اجماع نقل کیا ہے کہ مونچھیں کاٹنا، اور داڑھی پوری رکھنا فرض ہے، اور انہوں نے کئی ایك احادیث سے استدلال کیا ہے جن میں مندرجہ بالا ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما کی حدیث بھی شامل ہے، اور زید بن ارق مرضی اللہ تعالی عنہ کی درج ذیل حدیث بھی:

زید بن ارقم رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جو اپنے مونچھیں نہیں کاٹتا وہ ہم میں سے نہیں ہے "

امام ترمذی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے.

الفروع میں کہتے ہیں: اور یہ صیغہ ہمارے اصحاب کے ہاں - یعنی حنابلہ کے ہاں - تحریم کا متقاضی ہے.

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" کتاب و سنت اور اجماع اس پر دلالت کرتا ہے کہ کفار کی مخالفت کا حکم ہے، اور اجمالا ان کی مشابہت اختیار کرنا منع ہے؛ کیونکہ ظاہر میں ان کی مشابہت اخلاق اور افعال مذمہ میں کفار کی مشابہت کا سبب ہے، بلکہ نفس الاعتقادات میں بھی، چنانچہ یہ مشابہت باطن میں ان سے محبت و مودت اور دوستی پیدا کرتی ہے، جس طرح باطن میں محبت ہو تو وہ ظاہر میں مشابہت پیدا کرتی ہے.

ترمذی رحمہ اللہ نے روایت کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جو ہمارے علاوہ دوسروں سے مشابہت کرتا ہے وہ ہم میں سے نہیں، یہود و نصاری سے مشابہت مت اختیار کرو " الحدیث.

اور ایك روایت کےالفاظ یہ ہیں:

" جو کوئی کسی قوم سے مشابہت اختیار کرتا ہے، وہ انہی میں سے ہے "

اسے امام احمد نے روایت کیا ہے.

اور عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ نے تو داڑھی کے بال اکھیڑنے والے شخص کی گواہی ہی رد کر دی تھی.

امام ابن عبد البر رحمہ اللہ " التمھید " میں کہتے ہیں:

" داڑھی منڈوانا حرام ہے، اور ایسا کام تو صرف ہیجڑے ہی کرتے ہیں "

یعنی جو مرد عورتوں سے مشابہت اختیار کرتے ہوں وہی یہ کام کرتے ہیں.

اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خود بھی گھنی داڑھی کے مالك تھے "

اسے امام مسلم رحمہ اللہ نے جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے.

اور ایك روایت میں کثیف اللحیۃ کے لفظ ہیں، یعنی بہت زیادہ بال تھے.

اور ايك روايت ميں " كث اللحية " كے لفظ ہيں جن سب كا معنى ايك ہى ہے.

عمومى نہى كے دلائل كى بنا پر داڑھى كا كوئى بال بھى كاٹنا جائز نہيں ہے.

واللہ اعلم .